DAR-UL-IFTA
Sharia In Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan,Pakistan

دار الافتاء للامور الشرعیۃ والمالیۃ
Darulifta Sharia In Business

دارالافتاء
للامور الشرعیۃ والمالیۃ
شریعہ ان بزنس، الفلاح ٹاؤن، صادق آباد
ضلع رحیم یار خان، پاکستان

حضرت مفتی صاحب ایک مسئلہ کے بارے میں شرعی رہنمائی درکار ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

مسجد کے لاوڈ اسپیکر پر اعلان کرنے کی کس حد تک اجازت ہے؟ اور کس کس حیثیت کے اعلانات کیے جاسکتے ہیں مثلاً جن کا تعلق رفاہِ عامہ کے ساتھ ہے اس قسم کے اعلانات کر سکتے ہیں یا نہیں؟ جیسے مدرسہ کے سفراء چندہ، اسکول کی تعطیلات کے ختم ہونے کا اعلان وغیرہ۔

مولانا سمیع اللہ

03139053313

****

الجواب باسم ملہم الصواب

اصل یہ ہے کہ مسجد کی اشیائے موقوفہ کو مسجد کی ضروریات کے علاوہ استعمال نہ کیا جائے، البتہ جو اشیاء مسجد پر وقف نہ ہوں انہیں چندہ دینے والوں کی اجازت سے کسی اور مقصد میں استعمال کر سکتے ہیں اور اس معاملہ میں مدار عرف وعادت پر ہے چونکہ عام طور پر لاوڈ اسپیکر مسجد پر وقف ہوتے ہیں، اس لیے عام حالات میں مسجد کے لاوڈا سپیکر سے مسجد سے متعلقہ اعلانات کے علاوہ دوسرے اعلانات کرنا درست نہیں اور مسجد کے اندر دنیوی اعلانات کرنے کی احادیث طیبہ میں ممانعت آئی ہے، لہذا بہتر یہ ہے کہ مسجد سے باہر اعلان کا نظم بنایا جائے، مسجد کے اندر اعلانات نہ کیے جائیں کیونکہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لیے مسجد سے اعلانات کرنا مسجد کی وضع اور تقدس کے خلاف ہے، اس لیے اعلانات کے بارے میں یہ رواج بنایا جائے کہ دینی اعلانات جیسے جنازہ یا نماز عید یا سحر وافطار کے اعلانات کر دیئے جائیں۔

باقی معاشرتی اعلانات میں سے کوئی اہم اعلان جیسے گم شدہ بچہ کا اعلان انسانی ہمدردی اور انسانی جان کی حفاظت کے پیش نظر کرنے کی گنجائش ہے، اس کے علاوہ دوسرے اعلانات سے بالکل احتراز کیا جائے۔

(ماخوذ بتصرف از فتاوی عثمانی:2/514)

Scanned by CamScanner

كمافي مشكاة المصابيح للتبريزي (156/1)

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد فليقل: لا ردها الله عليك فإن المساجد لم تبن لهذا...

وفى حاشية ابن عابدين: (225/2)

ثم اعلم أن التعليل الأول فيه خفاء، إذ لا شك أن الصلاة على الميت دعاء وذكر وهما مما بني له المسجد وإلا لزم المنع عن الدعاء فيه لنحو الاستسقاء والكسوف مع أن الوارد في ذلك ما رواه مسلم «أن رجلا نشد في المسجد ضالة فقال صلى الله عليه وسلم: لا وجدت، إنما بنيت المساجد لما بنيت له» فليتأمل..

وفى الحاوى للفتاوى: (87/1)

وقد نص النووى رحمه الله تعالى فى شرح المهذب على أنه يكره رفع الصوت بالخصومة فى المسجد، ولم يكن يحكم عليه بالتحريم، وكذا رفع الصوت بالقراءة والذكر اذا أذى المصلين والنيام، نصوا على كراهته لا على تحريمه..

والله اعلم بالصواب

بندہ احمد حسن عفی عنہ

دار الافتاء للامور الشرعية والمالية صادق آباد

27/ ذوالقعدہ 1438ھ بمطابق 20/ اگست 2017ء

دستخط: حضرت مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

۳۸/۱۱/۲۷ھ

مفتی

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

ابو حنظلہ ... عفی عنہ

۲۷/ ۱۱/ ۱۴۳۸ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۸۶/۵

مورخہ ۳۸/۱۱/۲۸

نائب مفتی

Ph No. 068-5702211

0300-0815084, 0344-3387879

0334-4903028, 0300-6795752

E-mail: sharialnbiz@gmail.com

Scanned by CamScanner